6315 ـ عورت كى طلاق كا سبب بننے والا شخص

سوال

ايك شخص نے اپنى بيوى اور والدين كى لا علمى ميں شادى كر لى، گھر والوں كا گمان ہے كہ يہ بيوى اہل سنت سے تعلق نہيں ركھتى اس ليے والدہ اسے طلاق دينے پر اصرار كرتى ہے، والدہ نے بيٹے ك واسے طلاق دينے پر مجبور كر ديا تو اس شخص نے ماں كى بات تسليم كرتے ہوئے بيوى كو طلاق دے دى.
پھر والدہ اس پر نادم ہوئى اب وہ يہ دريافت كرنا چاہتى ہے كہ آيا كيا اسے اس عمل پر گناہ تو نہيں ہو گا، اور اگر وہ گنہگار ہے تو اس كا كفارہ كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

صحيح يہى ہے كہ بغير كسى عذر اور سبب كے عورت كو طلاق دينا جائز نہيں كيونكہ يہ عورت پر ظلم ہے، اور پھر بغير كسى سبب كے نعمت زوجيت كو ختم اور تباہ كرنا، اور اس خاندان كو ضائع كرنا ہے جسے اللہ سبحانہ و تعالى نے بنى آدم كے ليے ايك نعمت قرار ديا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور اس كى نشانيوں ميں سے ہے كہ اس نے تمہارى ہى جنس سے بيوياں پيدا كيں تا كہ تم ان سے آرام و سكون پاؤ، اس نے تمہارے درميان محبت و ہمدردى قائم كر دى، يقينا غور و فكر كرنے والوں كے ليے اس ميں بہت سارى نشانياں ہيں الروم (21).

اور والدين كى اطاعت و فرمانبردارى تو ہر اس كام ميں ہے جسے اللہ تعالى اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم پسند كرتے ہيں، اس كام ميں والدين كى اطاعت جائز نہيں جسے اللہ تعالى اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم نے حرام كيا ہے.

جيسا كہ صحيح بخارى اور صحيح مسلم كى درج ذيل حديث ہے:

على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ سبحانہ و تعالی کی معصیت و نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت نہیں، بلکہ اطاعت تو نیکی کے کام میں ہے "

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات كا دباؤ ڈالیں كہ تو میرے ساتھ شريك كرے جس كا تجھے علم نہ ہو تو تو ان كا كہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان كے ساتھ اچھی طرح بسر كرنا اور اس كی راہ چلنا جو میری طرف جھكا ہوا ہو، تمہارا سب كا میری طرف لوٹنا میری ہی طرف ہے، تم جو كچھ كرتے ہو اس سے پھر میں تمہیں خبردار كرونگا لقمان (15).

ماں یا باپ پر اس کا کوئی کفارہ نہیں اگر وہ ایسا کر بیٹھیں ت وانہیں اللہ سے توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اس معاملہ کی اصلاح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور انہیں دوبارہ جمع کر دیں، تو انہیں اس میں اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ان کے اکثر خفیہ مشروں میں کوئی خیر نہیں، ہاں بھلائی اس کے مشورے میں ہے جو خیرات کا یا نیك بات کا یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم کرے، اور جو شخص صرف اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادہ سے یہ کام کرے اسے ہم یقینا بہت بڑا ثواب دیں گے النساء (114).